



## سوال

کیا امام کے ساتھ مقتدی بھی سمع اللہ لمن حمد کے گادلیل کے ساتھ جواب دیں

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

امام کے پیچھے مقتدی بھی سمع اللہ لمن حمد کے گا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

إِنَّهُ لَا تَعْمُ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَتَوَضَّأَ، فَيَضَعُ الوُضُوءَ - يَعْنِي: مَوَاضِعَهُ - ثُمَّ يَكْبِرُ، وَيَسْمَعُ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ، وَيُسْمِعُنِي عَلَيْهِ، وَيُشْرَأُ بِهَا يَتَسَمَّرُ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، حَتَّى تَطْمِئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُكَبِّرُ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَهَذِهِ عَمَّتْ صَلَاتُهُ (سنن أبي داود، تفریح استيفانح الصلاة: 857) (صحیح)

کسی شخص کی نماز اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ وضو نہ کرے اور اعضائے وضو کو ٹھیک ٹھیک نہ دھوے۔ پھر تکبیر کے اور اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرے اور کچھ قرآن پڑھے جو اسے آسان لگے۔ پھر «اللہ اکبر» کہے اور رکوع کرے، حتیٰ کہ اس کے جوڑا طمیان سے ٹک جائیں پھر کہے «سمع اللہ لمن حمد» اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر کہے «اللہ اکبر» اور سجدہ کرے، حتیٰ کہ اس کے جوڑا طمیان سے ٹک جائیں۔ پھر «اللہ اکبر» کہے اور اپنا سر اٹھائے اور ٹھیک طرح سے بیٹھ جائے۔ پھر «اللہ اکبر» کہے اور سجدہ کرے، حتیٰ کہ اس کے جوڑا طمیان سے ٹک جائیں۔ پھر اپنا سر اٹھائے اور تکبیر کہے۔ جب اس طرح کرے گا تو اس کی نماز کامل ہوگی۔

1. مندرجہ بالا حدیث مبارکہ سے مع لوم ہوتا ہے کہ نمازی سمع اللہ لمن حمد کے گا، چاہے وہ اکیلا ہو یا امام کی اقتدا میں ہو۔

2. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سمع اللہ لمن حمد کہا کرتے تھے اور آپ نے حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (صحیح البخاری، الاذان: 631)

جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی



فضيلة الشيخ جاويد اقبال سيالكوٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضيلة الشيخ عبد الخالق حفظہ اللہ